



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مردوں سے بے نیاز بوڑھی عورت یا نابالغ منکوحہ لڑکی کے لیے خاوند کے فوت ہونے پر عدت گزارنا لازم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

ایسی بوڑھی عورت جسے مردوں کی ضرورت نہیں اور ایسی منکوحہ لڑکی جو ابھی نابالغ ہے، دونوں پر خاوند کی وفات پر عدت گزارنا لازم ہے۔ اگر بیوی ہو جانے والی عورت حاملہ ہے تو اس کی عدت وضع حمل ہے، اور اگر وہ غیر حاملہ ہے تو اس کی عدت چار ماہ دس دن ہے۔ اس کی دلیل اس ارشاد باری تعالیٰ کا عموم ہے:

(وَالَّذِينَ يَبْتُغُونَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَنْزُوا بِمَا بَيَّرْتُمْ بِأَنْفُسِهِمْ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا) (البقرہ 234)

”اور تم میں سے جو لوگ وفات پا جاتے ہیں اور بیویاں بھجوڑ جاتے ہیں ان کی بیویاں اپنے آپ کو چار ماہ اور دس دن روکے رکھیں۔“

اسی طرح اس ارشاد باری تعالیٰ کا عموم ہے:

(وَأُولَاتِ الْأَحْصَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ) (الطلاق 65 4)

اور حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل ہے۔۔۔ دارالافتاء کیٹی۔۔۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

عورت اور سوگ، صفحہ: 233

محدث فتویٰ